

تحریفِ قرآن کی ایک نئی سازش

قرآن مجید سے غلط استدلال اور تاویلات، نفس پرست اور باطل پسند لوگوں اور فرقوں کا شیوہ رہا ہے۔ قرآن مجید کے صحیح مطالب میں خود ساختہ معانی کی آمیزش کا سلسلہ قرونِ اولیٰ ہی سے شروع ہو گیا تھا۔ مشہور ہے کہ کوئی شخص نماز نہیں پڑھتا تھا۔ کسی نے وجہ پوچھی تو اس نے کہا قرآن مجید میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے اور اس نے استدلال میں یہ آیت پڑھی: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ** (ترجمہ: اے ایمان والو! تم نماز کے قریب نہ جاؤ)۔ پوچھنے والے نے کہا آگے بھی پڑھو تو اس نے کہا پہلے اس پر عمل کر لوں پھر آگے پڑھوں گا۔ سو قادیانیوں کا بھی یہی طرزِ عمل ہے۔ آیات کا خود ساختہ ترجمہ کرتے وقت وہ لغت، سیاق و سباق، شان نزول اور احادیث، اقوال صحابہؓ و تابعینؓ سب کو نظر انداز کر جاتے ہیں۔ ضعیف حدیث کو معتبر حدیث بنا کر پیش کرنا، ضعیف اور مرجوح قول کو رائج قرار دینا اور شان نزول کا اعتبار نہ کرنا ان کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ نہ صرف جھوٹے مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی نے قرآن مجید کے معانی و مطالب کو بازتجہ اطفال بنایا بلکہ اس کے بیٹے اور قادیانی جماعت کے دوسرے خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود نے بھی اپنی تفسیر کبیر میں تحریفات کی انتہا کر دی یعنی ”پدر آئینہ نہ کرد، پسر تمام کرد“ پر عمل کیا۔ حال ہی میں منظوم اردو کے نام سے شائع ہونے والے مفہوم القرآن میں پسر و ضلع سیالکوٹ کے معروف قادیانی قاضی عطاء نے قرآن مجید کی کئی ایک آیات میں تحریف کر کے قادیانی عقائد و عزائم کی بھرپور ترجمانی کی ہے۔ حال ہی میں قاضی عطاء کے اس منظوم ترجمہ قرآن کی تقریب رونمائی سیالکوٹ میں منعقد ہوئی جس میں ربوہ اور لاہور سے کئی اہم قادیانیوں نے شرکت کی۔ یاد رہے کہ قاضی عطاء کا والد قاضی ظہور اللہ پسرور میں قادیانی جماعت کا انتہائی متحرک اور متعصب مبلغ تھا۔ قاضی عطاء نے کئی آیات کے منظوم مفہوم اور ترجمہ میں قادیانی خلیفہ مرزا محمود کی پیروی کی ہے۔ قادیانی قیادت یہ محرف ترجمہ ہزاروں کی تعداد میں نہ صرف مفت تقسیم کر چکی ہے بلکہ اسے اندرون و بیرون ملک کی بڑی بڑی لائبریریوں میں بھی پہنچا دیا ہے۔ قاضی عطاء کے اس محرف ترجمہ کی بعض تحریفات ہم اشاعت کے لیے دے رہے ہیں تاکہ عوام و خواص ہوشیار ہو جائیں اور اس کی تحریفات سے متاثر ہو کر اپنا ایمان و عقیدہ خراب نہ کر بیٹھیں۔

تحریف نمبر ۱:

آیت: **إِذْ قَالَ اللَّهُ يٰعِيسَى ابْنِي مَرْيَمُ خُذْ بِكَ وَرَافِعَكَ إِلَى.....** (سورۃ آل عمران: ۵۵)

صحیح ترجمہ: اس وقت خدا نے فرمایا کہ عیسیٰ! میں تجھے پورا لینے والا ہوں اور تجھے اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔

قادیانی تحریف: (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ نے کہا کہ اے عیسیٰ! میں تجھے (طبعی طور پر) وفات دوں گا اور تجھے اپنے حضور میں عزت بخشوں گا۔ (صفحہ: ۸۷، تفسیر صغیر از خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود قادیانی)

قاضی عطاء کا ترجمہ:

جب خداوند تعالیٰ نے کہا اے عیسیٰ
کرنے والا ہوں بلند اپنی طرف دے کے وفات

(مفہوم القرآن۔ جلد اول، صفحہ ۲۵۰)

تنقید: قاضی عطاء نے توجہ دلانے پر وفات کے لفظ پر سفید سیاہی پھیر کر ہاتھ سے ”ثبات“ لکھنا شروع کر رکھا ہے۔ حالانکہ یہ بھی غلط ہے۔ لفظ ”ثبات“ کا اس آیت میں کیا معنی بنے گا ایک معہ ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا۔

تحریف نمبر ۲:

آیت: وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصَّالِحِينَ..... (سورة النساء: ۶۹)

صحیح ترجمہ: اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر خدا نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور نیک لوگ۔

قادیانی تحریف: اور جو (لوگ بھی) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین۔ (صفحہ ۱۱۹، ۲۰۱ تفسیر صغیر از قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود قادیانی) قاضی عطاء کا ترجمہ:

جو کوئی مانتا ہے حکم خدا، حکم رسول
تو وہ ان نیک ترین بندوں میں شامل ہوگا
انبیاء اور کہ صدیق و شہید و صالح

(مفہوم القرآن۔ جلد اول، صفحہ ۳۷۹)

تنقید: یہ منظوم ترجمہ غلط ہے اس سے اجرائے نبوت کا عقیدہ ثابت ہوتا ہے۔

تحریف نمبر ۳:

آیت: وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّانَ وَالسَّلَوىٰ (سورة الاعراف: ۱۶۰)

صحیح ترجمہ: اور ہم ان پر من و سلویٰ اتارتے رہے۔

قادیانی تحریف: اور ہم نے ان کے لیے ترنجبین اور ٹیڑھ پیدا کیے۔ (صفحہ ۲۱۲ تفسیر صغیر از قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود قادیانی)

قاضی عطاء کا ترجمہ: اور ایک انعام یہ کیا کہ ان کو ترنجبین اور ٹیڑھیں پہنچائیں

اشعار میں: من اور سلویٰ کی نعمت بھی عنایت کردی (مفہوم القرآن، جلد اول، صفحہ ۷۱۴)

تنقید: درج بالا آیت کے اندر مرزائی لفظ ”انزلنا“ کے معنی اتارنا سے بدل کر پیدا کرنا کرتے ہیں جو کہ تحریف ہیں۔ قاضی عطاء نے بھی ”انزلنا“ کے معنی اتارنا نہیں کیے بلکہ ”پہنچانا“ اور ”عنایت کرنا“ کے کر کے قادیانیت کی تائید کی ہے۔

تحریف نمبر ۴:

آیت: **وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط** (سورة البقرہ: ۳۴)
 صحیح ترجمہ: اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے لیکن شیطان نے انکار کیا۔
 قادیانی تحریف: (اور اس وقت کو بھی یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرماں برداری کرو۔ اس پر انھوں نے فرماں برداری کی مگر ابلیس (نے نہ کی)۔ (صفحہ ۱۲، تفسیر صغیر، قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود قادیانی)
 قاضی عطاء کا ترجمہ: اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرماں برداری کرو تو انھوں نے فرماں برداری کی مگر ابلیس نے نہ کی۔ (مفہوم القرآن، جلد اول، صفحہ ۲۷)

تنقید: درج بالا آیت کے ترجمہ کے اندر مرزائی موقف یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا گیا بلکہ فرشتوں کو ان کی فرماں برداری کے لیے کہا گیا۔ قاضی نے اپنے مفہوم القرآن کے اندر ترجمہ میں یہی موقف بیان کیا ہے۔

تحریف نمبر ۵:

آیت: **يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ.....** (سورة طہ: ۱۰۸)
 صحیح ترجمہ: اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔
 قادیانی تحریف: اس دن لوگ پکارنے والے کے پیچھے چل پڑیں گے جس کی تعلیم میں کوئی کجی نہ ہوگی۔
 (صفحہ ۲۰۵، تفسیر صغیر، از قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود قادیانی)
 قاضی عطاء کا ترجمہ: اس دن دوڑیں گے پیچھے پکارنے والے کے ٹیڑھی نہیں جس کی بات:
 اشعار میں:

اور اسی روز چلے آئیں گے دوڑے دوڑے
 ایک داعی کی ندا پر نہیں ہے جس میں کجی

(مفہوم القرآن، جلد دوم، صفحہ ۴۷)

تنقید: درج بالا آیت کے ترجمہ میں قاضی عطاء نے ”ٹیڑھی نہیں جس کی بات“ پکارنے والے پر چسپاں کی ہے۔ جب کہ صحیح ترجمہ یہ ہے کہ جن کو پکارا جا رہا ہے وہ پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔ یہ واضح طور پر ترجمہ قرآن کی تحریف ہے۔

تحریف نمبر ۶:

آیت: **وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَرَأْتُمُ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ** (سورة البقرہ: ۷۲)
 صحیح ترجمہ: اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے خدا اس کو ظاہر کرنے والا تھا۔
 قادیانی تحریف: (اور اس وقت کو بھی یاد کرو) جب تم نے ایک شخص کو قتل کرنے کا دعویٰ کیا کیا تم نے پھر اس کے بارے میں اختلاف کیا۔ حالانکہ جو کچھ تم چھپاتے تھے اللہ اسے ظاہر کرنے والا تھا۔ (صفحہ ۱۸، تفسیر صغیر، از قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود قادیانی)
 قاضی عطاء کا ترجمہ: اور جب تم نے ایک شخص کو اپنی طرف سے قتل کر دیا پھر آپس میں اختلاف کیا اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا

جو تم چھپاتے تھے۔ (مفہوم القرآن، جلد اول، صفحہ ۴۹)

تنقید: درج بالا آیت کے ترجمہ میں قادیانی موقف یہ ہے کہ دعویٰ قتل ہوا تھا نہ کہ قتل۔ قاضی نے بھی اپنے ترجمہ کے اندر وقوع قتل کے ہونے میں ابہام پیدا کرتے ہوئے ”لوگوں کے اپنی طرف سے ایک شخص کو قتل کر دینے کے دعویٰ کا اظہار کر رہا ہے“ جو سراسر قادیانی موقف کی تائید ہے۔

تحریف نمبر ۷:

آیت: وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ (البقرہ: ۶۳)

صحیح ترجمہ: اور ہم نے طور پہاڑ کو تمہارے اوپر معلق کر دیا۔

قادیانی تحریف: یعنی تم کو پہاڑ کے دامن میں کھڑا کیا تھا۔ (حاشیہ صفحہ ۱۶، تفسیر صغیر، از قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود قادیانی)

قاضی عطاء کی منظوم عبارت: اور جب طور کے دامن میں کھڑے تھے تم لوگ (مفہوم القرآن، جلد اول، صفحہ ۴۴)

تنقید: آیت کا منظوم ترجمہ قطعاً غلط ہے۔ لغت کے بھی خلاف ہے۔

تحریف نمبر ۸:

آیت: اُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَ مَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا (النساء: ۵۲)

قاضی عطاء کی منظوم عبارت:

تو نے دیکھا ہے دیا ہے جن کو ہے کچھ کتاب علم

مانتے وہ ہیں بتوں اور کہ شیطانوں کو

کہتے ہیں راستے سیدھے پہ ہمیں لوگ تو ہیں

چھوڑتے پیچھے ہیں دیندار مسلمانوں کو

(مفہوم القرآن، جلد اول، صفحہ ۳۷۰)

تنقید: مذکورہ منظوم ترجمہ بالکل غلط اور غیر متعلقہ ہے۔

تحریف نمبر ۹:

آیت: إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ (النمل: ۱۲)

قاضی عطاء کی منظوم عبارت:

بالیقیں وہ تو گروہ ایک ہے بدکاروں کا

فاستقوں، منکروں کا اور کہ ہے کافروں کا

(مفہوم القرآن، جلد دوم، صفحہ ۷۲۱)

تنقید: بدکار، منکر، کافر آیت مذکورہ کے کن الفاظ کا ترجمہ ہے؟

تحریف نمبر ۱۰:

آیت: وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا (الاحزاب: ۸)

قاضی عطاء کی منظوم عبارت:

یوں المناک عذاب ہم نے میں تیار کیے
واسطے منکروں کے، کافروں کے فاسقوں کے

(مفہوم القرآن، جلد دوم، صفحہ ۸۸۹)

تنقید: منکر اور فاسق آیت کے معنی میں داخل کرنا درست نہیں ہے۔

تحریف نمبر ۱۱:

سورۃ الرحمن میں قِسَاۤیَ الْاٰیَ رَبِّکُمْ اَتُکَذِّبُنْ متعدد جگہ آیا ہے۔ قاضی عطاء نے ہر مرتبہ اس آیت کی منظوم عبارت لکھتے ہوئے ایسے الفاظ داخل کر دیئے ہیں جو کہ عربی متن میں نہیں ہیں، ملاحظہ فرمائیں:

مثال نمبر ۱: کون کون سے جھٹلاؤ گے انعام خدا

(مفہوم القرآن، جلد سوم، صفحہ ۳۹۱)

مثال نمبر ۲: کیا کیا انعام خداوندی کو جھٹلاؤ گے

دامن کذب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ ۳۹۲)

مثال نمبر ۳: کون کون سے جھٹلاؤ گے انعام خدا

کذب کے جال میں کیوں جکڑے ہوا سوچو تو ذرا (صفحہ ۳۹۲)

مثال نمبر ۴: کیا کیا انعام خداوندی کو جھٹلاؤ گے

دامن کذب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ ۳۹۳)

مثال نمبر ۵: کیا کیا انعام خداوندی کو جھٹلاؤ گے

کہاں تک دامن تکذیب کو پھیلاؤ گے (صفحہ ۳۹۳)

مثال نمبر ۶: کب تک جھوٹ کی پھیلاؤ گے دنیا میں وباء

جھوٹ کے جال کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ ۳۹۳)

مثال نمبر ۸: کذب کی زنداں میں کیوں قید ہو زنجیر بپا

دام تکذیب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ ۳۹۵)

مثال نمبر ۱۰: کذب کے جال میں کیوں جکڑے ہو زنجیر بپا

دام تکذیب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ ۳۹۶)

مثال نمبر ۱۱: دام تکذیب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے

کذب کی زنداں میں کیوں قید ہو زنجیر بپا (صفحہ ۳۹۷)

ماہنامہ ”نقیب ختم نبوت“ ملتان جون 2007ء ردّ قادیانیت

مثال نمبر ۱۳:	دام تکذیب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ ۳۹۸)
مثال نمبر ۱۴:	تان کر بیٹھے ہو تم جھوٹ کی کیوں کیوں سر بہ روا (صفحہ ۳۹۹)
مثال نمبر ۱۵:	دام تکذیب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ ۳۹۹)
مثال نمبر ۱۶:	کب تک جھوٹ کی پھیلاؤ گے دنیا میں بھلا (صفحہ ۴۰۰)
مثال نمبر ۱۷:	دام تکذیب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ ۴۰۰)
مثال نمبر ۱۸:	کیا کیا انعام خداوندی کو جھٹلاؤ گے (صفحہ ۴۰۱)

ان تمام مثالوں میں ”قَبَائِلِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ“ کا ترجمہ لکھنے کے بعد مذکور مصرع جات لکھے گئے ہیں۔ کیا قرآن مجید میں یہ اضافہ نہیں ہے۔

تحریف نمبر ۱۲:

آیت: وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا يَسْتَوِيٰ مِنْكُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْل (الحديد: ۱۰)
قاضی عطاء کی منظوم عبارت:

کیا ہوا خرچ نہیں کرتے رہ اللہ میں
جو بھی کچھ ارض و سماوات میں ہے حالانکہ
وہ خداوند تعالیٰ کا ہے اور اس کے لیے
فتح مکہ سے کیا خرچ ہے پہلے جس نے

(منہوم القرآن، جلد سوم، صفحہ ۴۱۸)

تنقید: قاضی نے لَا يَسْتَوِيٰ مِنْكُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْل کا ترجمہ کیا ”فتح مکہ سے کیا خرچ ہے پہلے جس نے“۔ ”یہ ترجمہ ہدایت“ غلط ہے جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں ہے۔

قرآن مجید کے ترجمہ میں ان واضح تحریفات کے نتیجہ میں مسلمان، کسی شخص کو اس بات کی کھلی چھٹی نہیں دے سکتے کہ وہ اقلیت کے نام پر اکثریت کی دل آزاری کرے۔ یہود و ہنود کی سرپرستی اور سرمائے سے شائع ہونے والا یہ ترجمہ قرآن مسلمانوں میں شرانگیزی کا باعث بن رہا ہے۔ حکومت پاکستان بالخصوص حکومت پنجاب سے درخواست ہے کہ وہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کا احترام کرتے ہوئے اور امن و امان کی صورت حال کے پیش نظر قاضی عطاء قادیانی کے اس متنازعہ ترجمہ قرآن کی اشاعت اور فروخت پر پابندی عائد کر کے اس کی تمام کاپیاں فوری طور پر ضبط کرے اور اس کے ذمہ داران کو گرفتار کر کے قراویٰ سزا دی جائے۔ امید ہے کہ حکومت اس سلسلہ میں سنجیدگی سے کارروائی کرے گی۔